NSW HEALTH

May 2007/2007 مئی

SHB: (CDB) 07/098 (Urd) URDU

تپ دق کی دوائیں
مریضوں کے لیئے معلومات

MEDICATIONS TUBERCULOSIS
Information for patients

آپ اپنی تپ دق (TB) کی بیماری کے لیئے ڈاکٹر کے تجویزکردہ علاج کو شروع کرنے والے ہیں۔ TB ایک خطرناک بیماری ہے، اگر اسے بلاعلاج چھوڑ دیا جائے تو یہ آپ کی صحت کو تباہ کردیگی۔ TBمناسب دواؤں سے مکمل طور پر ختم کی جاسکتی ہے۔

Supervision نگرانی

یہ ضروری ہے کہ آپ تجویزکردہ دوائیں لیں۔ دوائیں باقاعدگی سے نہ لینے سے دواؤں کی مدافعت ختم ہوجاتی ہے، جو آپ کی بیماری کے علاج کو مشکل بنادیتی ہے۔

ان مسائل سے بچنے کے لیئے TB کے تمام علاج کی پوری طرح نگرانی ہونی چاہیئے۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ دوائیں کسی نرس یا ہیلتھ ورکر کے سامنے لی جائیں۔ TB کلینک کی نرسیں آپ کے اپنے علاج کے بارے میں آپ کے کسی بھی سوالات کا جواب دے سکتی ہیں۔ وہ علاج کے کسی بھی مضر ضمنی اثرات پر نگاہ رکھنے کے قابل ہونگیں اور ضرورت پڑنے پر آپ کو ڈاکٹر کودکھانے کا انتظام کرسکتی ہیں۔

یہ لازمی ہے کہ آپ دواؤں کا لینا جاری رکھیں، جب تک کہ TB کلینک کا ڈاکٹر آپکو روکنے کے لیئے نہ کہے(اگرچہ کہ آپ اپنے آپ کو بہتر محسوس کررہے ہوں) تاکہ TB کو واپس ہونے سے روکا جاسکے ـ

Why do I need to take these medications? مجھے ان دواؤں کو لینے کی ضرورت کیوں ہے ؟

- TB کی بیماری کو ختم کرنے کے لیئے
- TB کے مزاحمتی دباؤ کے پیدا ہونے سے روکنے کے لیئے
- TB کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لیئے

What medications are used for treating TB? TB کے علاج کے لیئے کونسی دوائیں استعمال ہوتی ہیں ؟

TB کے علاج کے لیئے عام طور پر جودوائیں استعمال ہوتی ہیں وہ مدافعتی(اینٹی بایوٹکس) ہیں جو Isoniazid, Rifampicin, Pyrazinamide and Ethambutolکہلاتی ہیں۔ انھیں ہر روز یا ہفتہ میں تین مرتبہ لینے کہا جاسکتا ہے۔

یہ دوائیں آپ کے ڈاکٹر کی تجویز کے مطابق کم از کم چھ ماہ تک لی جانی چاہیئے۔ شاذ و نادر ہی کسی کیس کے علاج میں مسلسل 2 سال تک انھیں لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

آپ دوا لینے کے دن اگر کسی وجہ سے کلینک نہیں آسکتے ہیں تو مہربانی فرماکر نرس کو آگاہ کردیں، یا نرس کو اپنے گھر بلوالیں (یعنی اگر آپ کا کوئی اور اپائنٹمنٹ ہو تو) اور ہم آپ کے لیئے متبادل انتظام کردیں گے۔

Why are so many different medications used all together? کیوں اتنی مختلف دوایئں ایک ساتھ استعمال ہوتی ہیں ؟

TB کی دوائیں اینٹی بایوٹکس ہیں۔ یہ TB کے جرثومہ کو مارنے کے لیئے مختلف طریقہ سے کام کرتی ہیں۔ TB کا جرثومہ دیر سے مرتا ہے، اور ان جراثیم کو مارنے کے لیئے مختلف دواؤں کو کم از کم چھ مہینے تک لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر دوائیں الگ الگ لی جائیں تو TB جرثومہ جلد ہی ان دواؤں کا مزاحم بن جاتا ہے۔ آسٹریلیا میں ایک قلیل تعداد کو TB ہے جو TB کے علاج کی دواؤں کی مزاحم ہے۔ اگر ایسا ہو تو اینٹی بایوٹکس مزید استیعمال کی جاسکتی ہیں، اور علاج کے لیئے ایک لمبا عرصہ درکار ہوگا۔

TB کے علاج کے دوران احتیاط *Precautions while taking TB treatment*

الکوحل اور پیراسیٹمال علاج میں رکاوٹ کا سبب بنتے ہیں۔ اگر آپ TB کی دواؤں پر ہوتے ہوئے الکوحل پیتے ہیں یا پیراسیٹمال لیتے ہیں تو یہ ردعمل یا مضر ضمنی اثرات کا باعث ہوسکتے ہیں جو آپ کی صحت کو تباہ کرسکتے ہیں۔

یاد رکھیئے کہ علاج کے دوران ماہواری ایام میں بھی بے قاعدگی ہوسکتی ہے۔ عورتوں کے لیئے مشورہ ہے کہ وہ TB کے علاج کے دوران حاملہ نہ ہوں۔ کھانے والی مانع حمل کی گولی کا اثر Rifampiun سے گھٹ جاتا ہے جو اسطرح کے مانع حمل کو غیرمعتبر بنا دیتا ہے۔

TB کے زیر علاج خواتین کو مشورہ ہے کہ وہ مانع حمل کا کوئی اور طریقہ اپنائیں۔ مانع حمل کے متبادل طریقہ کار کے لیئے اپنے ڈاکٹر سے بات کرنی چاہیئے۔

اگر آپ **حاملہ** ہوجاتی ہیں یا آپ **بچہ کو اپنا دودھ پلارہی ہیں** تو اپنے TB کلینک کے ڈاکٹر کو فوری مطلع کریں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کی زیراستعمال دواؤں کو بدلنے کی ضرورت پڑے۔

امکانی مضر ضمنی اثرات کو چیک کرنے کے لیئے باقاعدگی سے بلڈ ٹیسٹ (خون کے امتحان) کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ آپ کا ڈاکٹر آپکے لیئے ان ٹیسٹوں کا انتظام کر سکتا ہے۔

دواؤں کا باہمی عمل *Medication interactions*

TB کے ڈاکٹر کو یہ معلوم کروانا ضروری ہے کہ آیا آپ کوئی اور دوائیں لے رہے ہیں یا جڑی بوٹیوں کی (ہربل) دوائیں استعمال کررہے ہیں، تاکہ ہم آپ کے TB کے علاج پر دوسری دواؤں کے ممکنہ اثرات کا تعین کرسکیں۔

دافع تیزابیت جن میں المونیم کے اجزاء (جیسے Gaviscon) ہوتے ہیں، TB کی دواؤں کو لینے کے دوگھنٹوں کے اندر نہیں لینی چاہیئے۔ میتھیڈون علاج بھی TB کی دواؤں کے ساتھ ملکر باہمی عمل کرتا ہے۔ Diabetes (شکر کی بیماری)، رعشہ یعنی Parkinson's Disease، HIV، مرگی (Epilepsy) کی بیماری یا عارضہ قلب (Cardiac conditions) کے علاج کی دوائیں بھی TB کی دواؤں کے ساتھ ملکر ردعمل کر سکتی ہیں۔ اگر آپ ان بیماریوں میں سے کسی کا بھی علاج کروارہے ہیں تو آپ اپنے TB ڈاکٹر کو بتادیں۔

دوائیں کس طرح سے لیں *How to take the medication*

دوائیں زیادہ موثر ہوتی ہیں اگر وہ کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے یا دوگھنٹوں بعد ایک ساتھ، بہتر ہے کہ پانی کے ساتھ لی جائیں۔ بہتر ہے کہ دوائیں ہر روز ایک ہی وقت لی جائیں۔

متلی کی شکایت کے مریض دواؤں کو ہلکی غذا (جیسے خشک ٹوسٹ) کے ساتھ لے سکتے ہیں۔ اگر آپ ابکائی محسوس کررہے ہوں تو یہ ضروری ہے کہ آپ نرس یا ڈاکٹر کو بتادیں۔

اگر آپ کو دواؤں کے لینے میں کوئی مسلے ہیں تو نرس یا TB ڈاکٹر سے بات کریں۔

TB کی دواؤں کے مضر ضمنی اثرات *Side effects of TB medications*

ان تمام دواؤں کی طرح جو TB کے علاج میں استعمال ہوتی ہیں بعض لوگوں میں کبھی کبھاریہ مضر ضمنی اثرات کا سبب بنتی ہیں۔ اگر یہ ہوتا ہے تو مہربانی فرماکر فوری اسکی رپورٹ TB کلینک میں ڈاکٹر یا نرسنگ اسٹاف کو کریں۔

اگر آپ کوئ غیر معمولی علامات کا مشاہدہ کر رہے ہیں یا کسی وجہ سے علیل محسوس کر رہے ہیں تو مہربانی کرکے اسکے بارے میں اپنی TB نرس یا ڈاکٹر سے بات کریں۔ اگر آپ فوری طور پر بعداز اوقات طبّی دیکھ بھال چاہتے ہیں تو **اپنی TB دواؤں کی فہرست کے ساتھ** اپنے مقامی اسپتال کے ایمرجینسی ڈپارٹمنٹ کو جائیے ۔

یہ ممکنہ مضر اثرات شامل ہو سکتے ہیں لیکن یہ محدود نہیں
Possible side Effects can include but are not limited to:

- پیٹ کا اچھلنا یا کھجلی
- ابکائ (متلی محسوس کرنا) ، بھوک کا نہ ہونا
- جلد اور آنکھوں کا بے رنگ یا پیلا ہونا
- بے حد تھکن
- نظر کا دھندلانا ، رنگوں کی شناخت میں گڑبڑ
- ماہواری ایام میں بے قاعدگی
- پیچش
- جوڑوں کا غیر معمولی درد / گھٹیا
- بخار ، سر کے درد اور پٹّھوں میں درد
- خراش میں اضافہ

عام طور سے TB کے زیر علاج لوگوں میں آنسو ، سافٹ کانٹیکٹ لینسیسز، تھوک اور پیشاب ، بے رنگ یا نارنجی رنگ کے ہو جاتے ہیں لیکن یہ امر باعث تشویش نہیں۔

مہربانی فرماکر اپنے علاج کے کسی بھی پہلو کے بارے میں اپنے TB کے ڈاکٹر یا کلینک نرس سے بات کرنے میں نہ جھجکیں۔

حوالے:

1. Therapeutic Guidelines, Antibiotic, Version 12, 2003
2. Department of Health, Controlling Tuberculosis in NSW 2005